20/12/11

اَلْغُسْــــــلُ
غسل کے مسائل

مسئلہ 104 بیوی اور خاوند کی شرمگاہ مل جانے پر غسل واجب ہو جاتا ہے،خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَ ةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : ((اِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ)) .مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا''جب میاں بیوی سے صحبت کرے،تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔''اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 105 عورت یا مرد کو احتلام ہو تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا سَاَلَتْ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰی فِیْ مَنَامِهَا مَا يَرَی الرَّجُلُ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا رَاَتْ ذٰلِکَ الْمَرْاَةُ فَلْتَغْتَسِلْ)) فَقَالَتْ اُمُّ سُلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذٰلِکَ قَالَتْ :وَهَلْ يَكُوْنُ هٰذَا؟ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ ((نَعَمْ فَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنَ الشَّبَهُ اِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيْظٌ اَبْيَضُ وَمَاءَ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ فَمِنْ اَيِّهِمَا عَلاَ اَوْ سَبَقَ يَكُوْنُ مِنْهُ الشَّبَهُ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا کہ اگر عورت کو مرد کی طرح نیند میں احتلام ہو جائے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''عورت کو غسل کرنا چاہئے۔''حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھے (یہ بات سن کر) شرم محسوس ہوئی اور میں نے رسول

---

❶ اللؤلؤ والمرجان الجزء الاول رقم الحديث 199

❷ كتاب الحيض باب وجوب الغسل على المراة بخروج المنى منها

اللہ ﷺ سے دریافت فرمایا ”کیا عورت کو بھی احتلام ہوجاتا ہے؟“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ہاں“ ورنہ بچہ عورت کے مشابہ کیوں ہوتا، آپ ﷺ نے فرمایا ”مرد کا نطفہ سفید اور گاڑھا ہوتا ہے جب کہ عورت کا نطفہ پتلا اور زرد ہوتا ہے۔ دونوں میں سے جو بھی غالب آجائے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 106 منی خارج ہونے پر غسل واجب ہوجاتا ہے۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 155 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مَسئلہ 107 غسل جنابت میں پہلے دونوں ہاتھ دھونے چاہئیں پھر طہارت حاصل کرکے وضو کرنا چاہئے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِيْ الْاِنَاءِ ثُمَّ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْءِ هِ لِلصَّلاَةِ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر نماز کی طرح وضو کرتے۔ (پھر غسل فرماتے) اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 108 غسل جنابت کا مسنون طریقہ یہ ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْءَ هُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ يَاخُذُ الْمَاءَ فَيُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِيْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ حَتّٰى اِذَا رَاٰى اَنَّ قَدِ اسْتَبْرَاَ حَفَنَ عَلٰى رَاسِهِ ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ .مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❷

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ غسل جنابت فرماتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر شرمگاہ دھوتے پھر نماز کی طرح کا وضو

---

❶ كتاب الحيض باب صفة غسل الجنابة

❷ صحيح مسلم كتاب الحيض باب صفة غسل الجنابة

① سنت۔
② بہتر ہے پاؤں تک پانی کا بہانا۔ جسم پورا گیلا ہو جائے۔ سر بھی ملانا اچھی طرح

کرتے اس کے بعد ہاتھ کی انگلیوں سے سر کے بالوں کی جڑوں کو پانی سے تر کرتے تین لپ پانی سر پر ڈالتے اور پھر سارے بدن پر پانی بہاتے (آخر میں ایک دفعہ پھر دونوں پاؤں دھوتے۔ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 109 غسل جنابت میں پانی سر کے بالوں کی جڑوں تک پہنچنا چاہئے۔

عَنْ ثَوْبَانَ ﷛ اَنَّهُمُ اسْتَفْتَوُا النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ ((اَمَّا الرَّجُلُ فَلْيَنْثُرْ رَاْسَهُ فَلْيَغْسِلْهُ حَتّٰى يَبْلُغَ اُصُوْلَ الشَّعْرِ وَاَمَّا الْمَرْاَةُ فَلاَ عَلَيْهَا اَنْ لاَ تَنْقُضَهُ لِتَغْرِفْ عَلٰى رَاْسِهَا ثَلاَثَ غَرَفَاتٍ بِكَفَّيْهَا . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ[1] (صحيح)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی اکرم ﷺ سے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ''مرد اپنے سر کے بال کھولے اور انہیں دھوئے حتی کہ پانی بالوں کی جڑوں تک جائے اور عورت کے لئے بالوں کو کھولنا ضروری نہیں بلکہ وہ اپنی دونوں ہتھیلیوں سے تین لپ اپنے سر میں ڈالے۔'' (پھر غسل مکمل کرے) اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : نیل پالش یا کوئی دوسری ایسی چیز جو جسم تک پانی نہ پہنچنے دے، دور کئے بغیر غسل مکمل نہیں ہوتا۔

مسئلہ 110 غسل جنابت کے لئے پانی میسر نہ ہو تو غسل کی نیت سے کیا ہوا تیمّم ہی کافی ہے۔

عَنْ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى رَجُلاً مُعْتَزِلاً لَمْ يُصَلِّ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ :((يَافُلاَنُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْقَوْمِ ؟)) فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَصَابَتْنِيْ جَنَابَةٌ وَلاَ مَاءَ قَالَ ((عَلَيْكَ بِالصَّعِيْدِ فَاِنَّهُ يَكْفِيْكَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ[2]

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو الگ بیٹھا تھا اور لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''اے فلاں آدمی! تو نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟'' اس نے عرض کیا ''میں جنبی ہوں اور پانی میسر نہیں۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''پاک مٹی سے تیمّم کرلو، وہی (غسل جنابت اور وضو کے لئے) کافی ہے۔ اسے بخاری نے روایت

[1] صحيح سنن ابى داؤد للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 230

[2] كتاب التيمم باب 241

کیا ہے۔

مسئلہ 111 حیض ختم ہونے کے بعد غسل کرنا واجب ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ : ((ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلاَةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ)) .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❶

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ کی شکایت تھی۔انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”یہ ایک رگ کا خون ہے، حیض کا نہیں۔ جب حیض شروع ہو تو نماز چھوڑ دو جب ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز شروع کردو۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 112 استحاضہ کی مریض خاتون کو حسب عادت حیض کے ایام شمار کر کے غسل کرنا چاہئے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ :اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاالَّتِيْ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ ﷺ شَكَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا ((اُمْكُثِيْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ)) فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور استحاضہ کی شکایت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”حسب عادت ایام حیض میں نماز نہ پڑھو پھر ایام حیض ختم ہونے پر غسل کرلو“ چنانچہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتیں۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 113 غسل حیض کا طریقہ درج ذیل ہے۔

---

❶ كتاب الحيض باب اقبال المحيض وادباره

❷ كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اَسْمَاءَ سَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ غُسْلِ الْمَحِيْضِ ؟ فَقَالَ ((تَاخُذُ اِحْدَاكُنَّ مَاءَ هَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَاْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيْدًا حَتّٰى تَبْلُغَ شُئُوْنَ رَاْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَاخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا)) فَقَالَتْ اَسْمَاءُ وَكَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا ؟ فَقَالَ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِيْنَ بِهَا)) فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَاَنَّهَا تُخْفِيْ ذٰلِكَ تَتَبَّعِيْنَ اَثَرَ الدَّمِ وَسَاَلَتْهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ((تَاخُذُ مَاءً فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُوْرَ اَوْ تُبْلِغُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَاْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتّٰى تَبْلُغَ شُئُوْنَ رَاْسِهَا ثُمَّ تُفِيْضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ)) فَقَالَتْ : عَائِشَةُ : نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْاَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ اَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّيْنِ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ[1]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے غسل حیض کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”پہلے پانی میں بیری کے پتے ڈال کر اچھی طرح حیض کے خون سے پاکی حاصل کرلو پھر سر پر پانی ڈالو۔اورخوب اچھی طرح ملو تا کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔ پھر سارے بدن پر پانی بہاؤ پھر خوشبو لگی ہوئی روئی کا پھاہا لے کر اس سے پاکی کرو۔“ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کیا روئی کے پھاہے سے پاکی کس طرح۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”سبحان اللہ! پاکی کرو۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آہستہ سے بتایا کہ حیض کی جگہ پر لگادے۔ پھر اسماء رضی اللہ عنہا نے غسل جنابت کا سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”پہلے پانی سے اچھی طرح شرمگاہ دھونی چاہئے۔ پھر سر پر اچھی طرح پانی ڈال کر ملنا چاہئے تا کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر پورے بدن پر پانی ڈالو۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصار کی عورتیں بھی کیا خوب عورتیں ہیں کہ دین کی بات پوچھنے میں شرم محسوس نہیں کرتیں۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 114 عورت کے سر کے بالوں کی جڑوں میں چوٹی کھولے بغیر پانی پہنچ سکے تو چوٹی کھولنا ضروری نہیں لیکن اگر نہ پہنچ سکے تو کھولنا ضروری ہے۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ اِمْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِيْ اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ ؟ قَالَ ((لَا اِنَّمَا يَكْفِيْكِ اَنْ تَحْثِيْ عَلٰى رَاْسِكِ ثَلَاثَ

[1] كتاب الحيض باب استحباب استعمال المغتسلة من الحيض فرصة من مسك في موضع الدم

حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِينَ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ❶

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے سر پر چوٹی باندھتی ہوں ۔کیا غسل جنابت کے لئے کھول لیا کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”نہیں سر پر تین لپ ڈال لینا کافی ہے اور اس کے بعد سارے بدن پر پانی بہا کر پاک ہو سکتی ہو۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا ((اُنْقُضِيْ شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِيْ)) .رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ❷

(صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب وہ غسل حیض کرنے لگیں تو آپ ﷺ نے فرمایا” اپنے بال کھول لو اور غسل کر لو۔“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 115 غسل حیض یا غسل جنابت یا عام غسل کے دوران کلمہ شہادت پڑھنا یا ایمان کی صفات پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔

مسئلہ 116 جمعہ کے روز غسل کرنا مسنون ہے۔ (سنت)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)) .مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ❸

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب کوئی نماز جمعہ کے لئے آئے، تو غسل کر کے آئے۔“ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 117 میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا مستحب ہے۔ (ح ب ب) پسندیدہ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((مِنْ غُسْلِهِ الْغُسْلُ وَمِنْ حَمْلِهِ الْوُضُوْءُ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ❹ حسن

---

❶ كتاب الحيض باب حكم ضفائر المغتسلة

❷ صحيح سنن ابن ماجة للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 523

❸ اللؤلؤ والمرجان كتاب الجمعة رقم الحديث 485

❹ صحيح الترمذى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 791

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”میت کو غسل دینے کے بعد غسل ہے اور میت کو اٹھانے کے بعد وضو ہے۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 118 غیر مسلم اگر اسلام قبول کرے تو اس پر غسل واجب ہے۔

عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ اَسْلَمَ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ ①

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ اسلام لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کرنے کا حکم دیا۔ اسے احمد، ابوداؤد، نسائی اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 119 غسل کے لئے پردے کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔

عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاَى رَجُلاً يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ : ((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَلِيْمٌ حَيِيٌّ سِتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسِّتْرَ فَاِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ)) . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ ② (صحيح).

حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کھلے میدان میں برہنہ نہاتے دیکھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے، اللہ کی حمد و ثنا کی اور فرمایا ”اللہ عزوجل بڑا حوصلے والا اور شرم والا ہے۔ حجاب اور حیا کو پسند فرماتا ہے، لہٰذا جو کوئی غسل کرنا چاہے پردہ کر کے غسل کرے۔ اسے ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 120 عورت کے لئے کسی عورت کو اور مرد کے لئے کسی مرد کو غسل کرتے ہوئے دیکھنا منع ہے۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : ((لاَ تَنْظُرِ الْمَرْاَةُ اِلَى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ وَلاَ يَنْظُرِ الرَّجُلُ اِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ)) . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ③ (صحيح)

---

① صحيح سنن النسائى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 182

② صحيح سنن النسائى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 393

③ صحيح سنن ابن ماجة للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 538

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کوئی عورت کسی عورت کا ستر نہ دیکھے اور کوئی مرد کسی مرد کا ستر نہ دیکھے۔ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 121 غسل یا وضو کرتے ہوئے پانی کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہئے۔

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ اِلٰى خَمْسَةِ اَمْدَادٍ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❶

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے لئے ایک مد پانی (نصف لیٹر سے کچھ زائد) اور غسل کے لئے ایک صاع پانی (تقریبا ایک لیٹر) سے پانچ مد پانی (تقریبا تین لیٹر) تک استعمال کیا کرتے تھے۔ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 122 مسنون طریقے سے غسل کرنے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ. رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالنِّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ ❷ (صحيح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔ اسے ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی اور حاکم نے روایت کیا ہے۔

ہاتھ صاف کرے۔ نجس صاف کرے۔ ہاتھ دھوے۔ نماز کی طرح وضو کرے۔

***

---

❶ صحيح مسلم كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء ....

❷ صحيح سنن النسائى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 417

اَلْوُضُوْءُ

وضو کے مسائل

مسئلہ 123 وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ مُحَمَّدٍ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ اَحَدِكُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ❶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی کئی حدیثیں بیان کیں، جن میں سے ایک یہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ بے وضو کی نماز قبول نہیں کرتا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 124 وضو سے قبل ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھنا ضروری ہے۔

عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ((لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ❷ (حسن)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے وضو سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰهِ'' نہ پڑھی اس کا وضو نہیں ہوتا۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 125 وضو کی فضیلت۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِنَّ حَوْضِیْ اَبْعَدُ مِنْ اَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ ، لَهُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ ، وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ بِاللَّبَنِ وَلَاٰنِيَتُهُ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُوْمِ وَاِنِّیْ لَاَصُدُّ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَصُدُّ الرَّجُلُ اِبِلَ النَّاسِ عَنْ حَوْضِهٖ)) قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتَعْرِفُنَا يَوْمَئِذٍ ؟ قَالَ :((نَعَمْ لَكُمْ سِيْمَا لَيْسَتْ لِاَحَدٍ مِنَ الْاُمَمِ تَرِدُوْنَ عَلَیَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اٰثَرِ الْوُضُوْءِ.))رَوَاهُ مُسْلِمٌ❸

❶ كتاب الطهارة باب وجوب الطهارة للصلاة
❷ صحيح سنن الترمذى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 24
❸ كتاب الطهارة باب استحباب اطالة الغرة...........

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’کہ میرا حوض عدن اور ایلہ کے فاصلے سے بھی زیادہ بڑا ہے اس کا پانی برف سے زیادہ سفید شہد اور دودھ سے زیادہ میٹھا ہے اس پر رکھے ہوئے برتن تعداد میں (آسمان کے) تاروں سے بھی زیادہ ہیں (قیامت کے روز) میں (دوسرے امت کے) لوگوں کو اس طرح اپنے حوض پر آنے سے روکوں گا جس طرح کوئی آدمی دوسرے آدمی کے اونٹوں کو اپنے حوض پر آنے سے روکتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ’’اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ ﷺ ہم کو اس روز (دوسری امتوں کے لوگوں میں) پہچان لیں گے؟‘‘ آپ ﷺ نے فرمایا ’’ہاں، وضو کے باعث تمہارے ہاتھ پاؤں اس قدر روشن اور چمکدار ہوں گے کہ ایسے نشان کسی دوسری امت کے لوگوں کے لئے نہیں ہوں گے۔‘‘ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 126 وضو کا مسنون طریقہ یہ ہے۔

عَنْ حَمْرَانَ أَنَّ عُثْمَانَ ﷺ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ [1]

حضرت حمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگایا۔ پہلے اپنی ہتھیلیاں تین مرتبہ دھوئیں، پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ پھر اپنا منہ تین دفعہ دھویا۔ اس کے بعد اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھویا اسی طرح بایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھویا۔ پھر سر کا مسح کیا۔ مسح کے بعد اپنا دایاں پاؤں ٹخنے تک تین مرتبہ دھویا اور اسی طرح بایاں پاؤں ٹخنے تک تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا ’’میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے۔‘‘ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 127 وضو سے قبل نیت کے مروجہ الفاظ ’’نَوَيْتُ اَنْ تَوَضَّأُ‘‘ ادا کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

مسئلہ 128 دوران وضو مختلف اعضاء دھوتے وقت مروجہ دعائیں پڑھنا سنت سے

[1] كتاب الطهارة باب صفة الوضوء.........

ثابت نہیں۔

مسئلہ 129 وضو کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھنا مسنون ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ)) رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ مُسْلِمٌ وَ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ ❶ وَ زَادَ التِّرْمِذِيُّ ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ)) ❷

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اگر کوئی شخص مکمل وضو کر کے یہ دعاء پڑھ لے کہ [اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ] میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اس کا کوئی شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس سے چاہے داخل ہو۔'' اسے احمد، مسلم، ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے درج ذیل کلمات کا اضافہ کیا ہے [اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ] ''اے اللہ! مجھے توبہ قبول کرنے والوں اور پاک رہنے والوں سے بنا۔''

مسئلہ 130 وضو کرتے ہوئے پانی کے استعمال میں احتیاط کرنا چاہئے۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 121 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 131 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کی ترغیب دلائی ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَوْ لَا اَنْ أَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوْءٍ)) رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَالنِّسَائِيُّ ❸ (صحيح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اگر مجھے امت کی تکلیف کا احساس نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔'' اسے مالک احمد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

❶ صحيح مسلم كتاب الطهارة باب الذكر المستحب عقب الوضوء
❷ صحيح سنن الترمذى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 47
❸ صحيح سنن النسائى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 7

مسئلہ 132 مسواک کرنے کی فضیلت۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ)) .رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالنِّسَائِيُّ ❶

(صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔'' اسے شافعی، احمد، دارمی اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 133 روزہ نہ ہو تو وضو کرتے وقت ناک میں پانی اچھی طرح چڑھانا چاہئے۔

مسئلہ 134 ہاتھ پاؤں کی انگلیوں اور داڑھی کا خلال کرنا مسنون ہے۔

عَنْ لَقِيْطِ بْنِ صَبْرَةَ ﷜ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((أَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَ خَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ وَ بَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا)) رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنِّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ❷

(صحیح)

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''وضو اچھی طرح کر، ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کر اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک میں پانی اچھی طرح چڑھا۔'' اسے ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے رویت کیا ہے۔

عَنْ عُثْمَانَ ﷜ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ فِي الْوُضُوْءِ . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❸

(صحیح)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ وضو کرتے ہوئے داڑھی کا خلال کرتے تھے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 135 صرف چوتھائی سر کا مسح کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

مسئلہ 136 گردن کا مسح کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

---

❶ صحیح سنن النسائی للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 5

❷ صحیح سنن الترمذی للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 129

❸ صحیح سنن الترمذی للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 27

مسئلہ 137 سر کے مسح کا مسنون طریقہ یہ ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ ﷺ فِىْ صِفَةِ الْوُضُوْءِ قَالَ : مَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَ أَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ حَتّٰى ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا اِلَى الْمَكَانِ الَّذِىْ بَدَأَ مِنْهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❶

حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ وضو کا طریقہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر کا مسح اس طرح کیا کہ اپنے دونوں ہاتھ آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لائے۔یعنی پہلے سر کے اگلے حصہ سے شروع کیا اور دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے گئے پھر جہاں سے شروع کیا تھا وہیں تک واپس لے آئے۔اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 138 سر کے مسح کے ساتھ کانوں کا مسح بھی ضروری ہے۔

مسئلہ 139 کانوں کے مسح کا مسنون طریقہ یہ ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِىْ صِفَةِ الْوُضُوْءِ قَالَ : ثُمَّ مَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِرَأْسِهِ وَ اُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِإِبْهَامَيْهِ . رَوَاهُ النَّسَائِيُّ ❷

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما وضو کا طریقہ بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر کا مسح کیا اور اپنی شہادت کی دونوں انگلیوں سے کانوں کے اندر اور اپنے دونوں انگوٹھوں سے دونوں کانوں کے باہر کے حصہ کا مسح کیا۔اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 140 پگڑی پر مسح کرنا جائز ہے۔

عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❸

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے وضو کرتے ہوئے پیشانی کے بالوں، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

❶ كتاب الوضوء باب مسح الراس كله
❷ صحيح سنن النسائى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 99
❸ كتاب الطهارة باب المسح على الناصية والعمامة

مسئلہ 141 وضو کر کے پہنے ہوئے جوتوں، موزوں اور جرابوں پر مسح کیا جاسکتا ہے۔

مسئلہ 142 مدت مسح مقیم کے لئے ایک دن رات اور مسافر کے لئے تین دن رات ہے۔

مسئلہ 143 جنبی ہونا مدت مسح ختم کر دیتا ہے۔

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ قَالَ : تَوَضَّأَ النَّبِيُّ ﷺ وَ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ❶
(صحیح)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کرتے وقت جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔ اسے احمد، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ ﷺ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفْرًا اَنْ لاَ نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلاَثَةَ اَيَّامٍ وَ لَيَالِيَهُنَّ اِلاَّ مِنْ جَنَابَةٍ وَ لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَ بَوْلٍ وَنَوْمٍ . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنِّسَائِيُّ❷
(صحیح)

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم سفر میں ہوتے تو رسول اللہ ﷺ تین دن رات موزے پہنے رکھنے کا حکم دیتے خواہ پیشاب پاخانہ کی حاجت ہو یا نیند آئے البتہ جنابت کی وجہ سے موزے اتارنے کا حکم دیتے تھے۔ اسے ترمذی اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ﷺ قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ ثَلاَثَةَ اَيَّامٍ وَ لَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَ يَوْمًا وَ لَيْلَةً لِلْمُقِيْمِ يَعْنِيْ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ❸

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن رات مسافر کے لئے اور ایک دن رات مقیم کے لئے موزوں کے مسح کی مدت مقرر فرمائی ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 144 وضو کے اعضاء میں سے کوئی جگہ خشک نہیں رہنی چاہئے۔

عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ : رَاَى النَّبِيُّ ﷺ رَجُلاً وَ فِيْ قَدَمِهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ

❶ صحیح سنن الترمذی للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 86
❷ صحیح سنن الترمذی للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 83
❸ کتاب الطهارة باب التوقیت فی المسح علی الخفین

فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوْءَ كَ)) رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنِّسَائِيُّ ❶ (صحيح)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاؤں میں وضو کرنے کے بعد ناخن جتنی جگہ خشک تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا ''واپس جا کر اچھی طرح وضو کر۔'' اسے ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى رَجُلاً لَمْ يَغْسِلْ عَقِبَه فَقَالَ :((وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے (وضو میں) اپنی ایڑھی نہیں دھوئی تھی، تو آپ ﷺ نے فرمایا ''(خشک) ایڑھیوں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 145 وضو یا غسل کے بعد پانی خشک کرنے کے لئے حسب خواہش تولیہ استعمال کرنا یا نہ کرنا دونوں طرح درست ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خِرْقَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوْءِ .رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❸

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کے لئے ایک کپڑا تھا جس سے آپ ﷺ وضو کے بعد بدن پونچھتے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ صِفَةِ غُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَتْ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِالْمَنْدِيْلِ فَرَدَّهُ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❹

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کے غسل جنابت کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے (غسل کے بعد) اپنے دونوں پاؤں (پھر) دھوئے۔ اس کے بعد میں نے آپ ﷺ کو

---

❶ صحيح سنن ابى داؤد للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 158

❷ كتاب الطهارة باب وجوب غسل الرجلين بكما لهما

❸ كتاب الطهارة باب المنديل بعد الوضوء

❹ كتاب الحيض باب صفة غسل الجنابة

(بدن پونچھنے کے لئے) تولیہ دیا تو آپ ﷺ نے واپس کر دیا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 146 وضو کے اعضاء ایک بار یا دو بار یا تین بار دھونے جائز ہیں۔ اس سے زائد دھونا گناہ ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : تَوَضَّأَ النَّبِيُّ ﷺ مَرَّةً مَرَّةً . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ الْبُخَارِيُّ وَ مُسْلِمٌ وَ اَبُوْدَاوُدَ وَالنِّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ❶

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے وضو کرتے ہوئے ایک ایک مرتبہ اعضاء دھوئے۔ اسے احمد، بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ ❷

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا اور دو، دو مرتبہ اعضاء دھوئے۔ اسے احمد اور بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ ﷺ قَالَ : جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوْءِ فَاَرَاهُ ثَلاَثًا ثَلاَثًا وَ قَالَ هٰذَا الْوُضُوْءُ ، فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ اَسَاءَ وَ تَعَدّٰى وَ ظَلَمَ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنِّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ❸ (حسن)

حضرت عمرو اپنے باپ شعیب سے اور شعیب اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے وضو کا طریقہ دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے تین تین بار وضو کے اعضاء دھو کر دکھائے اور فرمایا "وضو کا طریقہ یہ ہے۔ جس نے اس سے زیادہ مرتبہ دھوئے اس نے برا کیا، زیادتی کی اور ظلم کیا۔" اسے احمد، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 147 ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

عَنْ بُرَيْدَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❹

---

❶ صحيح بخاری كتاب الوضوء مرة مرة

❷ صحيح بخاری كتاب الوضوء باب الوضوء مرتين مرتين

❸ صحيح سنن ابن ماجة للالبانی الجزء الاول رقم الحديث 339

❹ كتاب الطهارة باب جواز الصلاة كلها بوضوء واحد

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی نمازیں ایک وضو سے پڑھیں۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 148 وضو کرنے کے بعد بے مقصد باتیں یا فضول کام نہیں کرنے چاہئیں۔

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا اِلَى الْمَسْجِدِ فَلاَ يُشَبِّكَنَّ يَدَيْهِ فَاِنَّهُ فِيْ صَلاَةٍ .رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنِّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ ❶ (صحيح)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جب تم میں سے کوئی وضو کر کے مسجد کی طرف جائے تو راستے میں انگلیوں میں انگلیاں دے کر نہ چلے۔کیونکہ وضو کے بعد آدمی حالت نماز میں ہوتا ہے۔“ اسے احمد،ترمذی،ابوداؤد،نسائی اور دارمی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 149 ٹیک لگائے بغیر نیند یا اونگھ آجائے تو وضو یا تیمّم نہیں ٹوٹتا۔

27/12

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ حَتّٰى تَخْفِقَ رُؤُوْسُهُمْ ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَ لاَ يَتَوَضَّؤُوْنَ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ ❷

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز عشاء کا انتظار کرتے یہاں تک کہ ان کے سر نیند کی وجہ سے جھک جاتے پھر وہ دوبارہ وضو کئے بغیر نماز پڑھ لیتے۔اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

صحابہ کرام کا شوق۔ نماز سے پہلے مسجد میں پہنچ جاتے تھے

مسئلہ 150 محض شک سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِيْ بَطْنِهِ شَيْئًا فَاَشْكَلَ عَلَيْهِ اَخَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ اَمْ لاَ فَلاَ يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❸

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جب تم میں سے کوئی آدمی اپنے

---

❶ صحيح سنن ابى داؤد للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 526

❷ صحيح سنن ابى داؤد للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 184

❸ كتاب الحيض باب الدليل على ان من تيقن الطهارة ثم شك فى الحدث فله ان يصلى بطهارته تلك

پیٹ میں شکایت محسوس کرے اور اسے شک ہو جائے کہ ہوا خارج ہوئی ہے یا نہیں تو جب تک بد بو محسوس نہ کرے یا آواز نہ سنے مسجد سے وضو کے لئے باہر نہ نکلے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 151 بیوی کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ جذبات پر قابو ہو۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ❶ (صحيح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج مطہرات کا بوسہ لیا کرتے تھے اور وضو کئے بغیر (پہلے وضو سے ہی) نماز ادا فرما لیتے۔ اسے ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 152 آگ پر پکی ہوئی چیزیں کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا چاہئے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ؓ اَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَأَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُوْمِ الْغَنَمِ ؟ قَالَ ((اِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَ اِنْ شِئْتَ فَلاَ تَوَضَّأْ)) قَالَ : اَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ ؟ قَالَ ((نَعَمْ فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ)) رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ مُسْلِمٌ❷

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا ''کیا ہم بکری کا گوشت کھا کر وضو کریں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا ''چاہو تو کرلو نہ چاہو تو نہ کرو۔'' پھر اس نے سوال کیا ''کیا اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا ''ہاں! اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرو۔'' اسے احمد اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 153 کپڑے کی آڑ کے بغیر شرمگاہ کو ہاتھ لگایا جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے ورنہ نہیں۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ؓ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((مَنْ أَفْضَى بِيَدِهِ اِلَى ذَكَرِهِ لَيْسَ دُوْنَهُ سِتْرٌ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوْءُ)) رَوَاهُ اَحْمَدُ❸ (صحيح)

---

❶ صحيح سنن الترمذى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 85

❷ صحيح مسلم كتاب الحيض باب وضوء من لحوم الابل

❸ نيل الاوطار الجزء الاول رقم الحديث 255

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے اپنا ہاتھ کپڑے کی آڑ کے بغیر اپنی شرمگاہ کو لگایا اس پر وضو واجب ہوگیا۔'' اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 154 چکنائی والی چیز کھانے کے بعد کلی کرنی چاہئے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ وَقَالَ :((اِنَّ لَهُ دَسَمًا)) .مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ❶

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا اور کلی کی، پھر فرمایا ''اس میں چکناہٹ ہے۔'' اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 155 مذی خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ :((مِنَ الْمَذْيِ الْوُضُوْءُ وَمِنَ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ)) .رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ❷ (صحيح)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے بارے میں استفسار کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ''مذی خارج ہونے سے وضو کرنا چاہئے اور منی خارج ہونے سے غسل کرنا چاہئے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 156 مستقل بیماری کی وجہ سے مکمل پاکیزگی ممکن نہ ہو تو اسی حالت میں نماز ادا کرنی چاہئے البتہ ایسی صورت میں ہر نماز کے لئے نیا وضو کریں۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 98 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 157 ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِيْحٍ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ❸ (صحيح)

---

❶ صحیح مسلم کتاب الحیض باب الوضوء مما مست النار
❷ صحیح سنن الترمذی للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 99
❸ صحیح سنن الترمذی للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 64

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب تک آواز نہ آئے یا ہوا خارج نہ ہو اس وقت تک دوبارہ وضو کرنا واجب نہیں۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

○○○

5/0/2012

اَلتَّيَمُّمُ

اراده کرنا

تیمّم کے مسائل

مسئلہ 158 پانی نہ ملنے کی صورت میں وضو کی بجائے پاک مٹی سے تیمّم کرنا چاہئے۔

مسئلہ 159 وضو یا غسل یا وضو اور غسل دونوں کے لئے ایک ہی تیمّم کافی ہے۔

مسئلہ 160 دونوں ہاتھ دو مرتبہ مٹی والی جگہ پر مار کر پہلے منہ اور پھر دونوں ہاتھ ایک دوسرے پر پھیر لینے سے تیمّم مکمل ہو جاتا ہے۔

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ﷺ قَالَ بَعَثَنِى النَّبِيُّ ﷺ فِى حَاجَةٍ فَاجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِى الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ ((اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ اَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هٰكَذَا)) ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ وَ ظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَ وَجْهَهُ . مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ اللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ [1]

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے ایک کام سے بھیجا۔ مجھے احتلام ہو گیا اور پانی نہ ملا۔ میں تیمم کرنے کے لئے زمین پر جانوروں کی طرح لوٹا جب نبی اکرم ﷺ کے پاس واپس آیا اور اس واقعہ کا ذکر کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "تجھے اپنے ہاتھ سے اس طرح کر لینا کافی تھا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ ایک مرتبہ زمین پر مارے اور بائیں ہاتھ کو دائیں پر مارا۔ اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے ہتھیلیوں کی پشت اور منہ پر مسح کر لیا۔ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔ یہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

مسئلہ 161 بیماری کی وجہ سے تیمّم کیا جا سکتا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلاً اَصَابَهُ جُرْحٌ فِى رَاسِهِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ

[1] كتاب الحيض باب التيمم

اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ اَصَابَهُ اِحْتِلَامٌ فَاُمِرَ بِالْاِغْتِسَالِ فَاغْتَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ : ((قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ اَوَلَمْ يَكُنْ شِفَاءَ الْعِيِّ السُّؤَالُ)) .رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْحَاكِمُ . ❶ (حسن)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی کو سر پر زخم ہوگیا پھر اسے احتلام کی شکایت ہوئی، لوگوں نے اسے غسل کرنے کا حکم دیا اس نے غسل کیا تو اس کی تکلیف اور بڑھ گئی اور وہ فوت ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ کو معلوم ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا "لوگوں کو اللہ غارت کرے، انہوں نے اسے مار ڈالا، لاعلمی کا علاج مسئلہ دریافت کرنے میں ہے۔" اسے ابوداؤد، ابن ماجہ اور حاکم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 162 شدید سردی کی وجہ سے بھی تیمّم کیا جا سکتا ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ اَنَّهُ لَمَّا بُعِثَ فِيْ غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ قَالَ :احْتَلَمْتُ فِيْ لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ شَدِيْدَةِ الْبَرْدِ فَاَشْفَقْتُ اِنِ اغْتَسَلْتُ اَهْلِكَ فَتَيَمَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ بِاَصْحَابِيْ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ : ((يَاعَمْرُو صَلَّيْتَ بِاَصْحَابِكَ وَاَنْتَ جُنُبٌ ؟)) فَقُلْتُ ذَكَرْتُ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ﴿ وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴾ فَتَيَمَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا .رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالدَّارَ قُطْنِيُّ ❷ (صحيح)

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے جنگ سلاسل پر بھیجا گیا، تو راستے میں احتلام ہوگیا۔ رات شدید سرد تھی، غسل کرنے سے ہلاکت کا خوف تھا، چنانچہ میں نے تیمّم کر کے صبح کی نماز پڑھادی جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ کو بتایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا "اے عمرو! تم نے حالت جنابت میں لوگوں کو نماز پڑھادی۔" میں نے عرض کیا "مجھے قرآن کی یہ آیت یاد آگئی "لوگو! اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اللہ تم پر بڑا ہی مہربان ہے۔" (سورۃ النساء، آیت نمبر 29) اور میں نے تیمّم کر کے نماز پڑھادی۔ یہ سن کر آپ ﷺ مسکرا دیئے اور کچھ نہیں فرمایا۔ اسے احمد

❶ صحيح سنن ابن ماجة للالباني ،الجزء الاول رقم الحديث 464

❷ صحيح سنن ابى داؤد للالباني ،الجزء الاول رقم الحديث 323

،ابوداؤداوردارقطنی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 163 پانی ملنے سے تیمّم ازخود ختم ہوجاتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ ذَرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :((اِنَّ الصَّعِيْدَ الطَّيِّبَ طُهُوْرُ الْمُسْلِمِ وَاِنْ لَـمْ يَـجِـدِ الْـمَاءَ عَشْرَ سِنِيْنَ فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيُمِسَّهُ بَشَرَتَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ خَيْرٌ .رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ[1] (صحيح)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''کہ (پاک) مٹی مسلمان کو پاک کردیتی ہے، خواہ دس سال تک پانی نہ ملے۔ لیکن جب مل جائے تو پھر پانی سے جسم دھونا چاہئے، پانی کا استعمال بہتر ہے۔ اسے احمد اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : تیمم کے باقی مسائل وہی ہیں جو وضو کے ہیں۔

○○○

---

[1] صحيح سنن الترمذی للالبانی الجزء الاول رقم الحديث 107

مَسَائِلٌ مُتَفَرِّقَــــةٌ

متفرق مسائل

مسئلہ 164 درندوں کی کھال کے کوٹ، کمبل، قالین، پرس یا جوتے وغیرہ استعمال کرنا منع ہے۔

عَنْ اَبِی الْمَلِیْحِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ نَهٰی عَنْ جُلُوْدِ السِّبَاعِ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَزَادَ تِرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ :اَنْ تُفْتَرَشَ ❶ (صحیح)

حضرت ابوملیح بن اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے درندوں کی کھال استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اسے احمد، ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔ ترمذی اور دارمی نے اس حدیث میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔ آپ نے درندوں کی کھال نیچے بچھانے سے منع فرمایا ہے۔

مسئلہ 165 ختنہ کرنا، زیرناف بال صاف کرنا، ناخن کاٹنا، بغل کے بال صاف کرنا، اور مونچھیں کترانا سنت ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَوْ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''فطرت میں پانچ چیزیں شامل ہیں'' یا آپ ﷺ نے فرمایا ''پانچ چیزیں فطرت سے ہیں'' ① ختنہ کرنا ② زیرناف بال صاف کرنا ③ ناخن کاٹنا ④ بغل کے بال صاف کرنا اور ⑤ مونچھیں کترانا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 166 مسلمان مردوں اور عورتوں کو چالیس دن سے زیادہ ناخن بڑھانا منع ہے۔

---

❶ صحیح سنن ابی داؤد للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 3480

❷ کتاب الطهارة باب خصال الفطرة

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ﷺ قَالَ :وُقِّتَ لَنَا فِیْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِیْمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ اَنْ لاَ نَتْرُکَ اَکْثَرَ مِنْ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لئے مونچھ کترانے ،ناخن کاٹنے ،بغل کے بال صاف کرنے اور زیرناف بال صاف کرنے کی مدت چالیس دن مقرر کی گئی۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 167 رسول اکرم ﷺ نے داڑھی رکھنے اور مونچھیں صاف کرنے کا حکم دیا ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((خَالِفُوْا الْمُشْرِکِیْنَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَوْفُوْا اللِّحٰی)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مشرکوں کی مخالفت کرو،داڑھی رکھواور مونچھیں صاف کراؤ۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 168 سو کر اٹھنے کے بعد تین مرتبہ ہاتھ دھونے کے بعد کسی چیز کو ہاتھ لگانا چاہئے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ :((اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَلاَ یَغْمِسْ یَدَهُ فِیْ الْاِنَاءِ حَتّٰی یَغْسِلَهَا ثَلاَثًا فَاِنَّهُ لاَ یَدْرِیْ اَیْنَ بَاتَتْ یَدُهُ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' کہ آدمی سو کر اٹھے تو جب تک اپنے ہاتھ تین مرتبہ نہ دھولے، برتن میں نہ ڈالے۔کیونکہ معلوم نہیں رات اس کا ہاتھ کس کس جگہ لگتا رہا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 169 مسلمان کا پسینہ اور بال پاک ہیں۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ﷺ اَنَّ اُمَّ سُلَیْمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا کَانَتْ تَبْسُطُ لِلنَّبِیِّ ﷺ نِطَعًا فَیَقِیْلُ عِنْدَهَا عَلٰی ذٰلِکَ النِّطَعِ فَاِذَا قَامَ النَّبِیُّ ﷺ اَخَذَتْ مِنْ عَرَقِهٖ وَشَعْرِهٖ فَجَمَعَتْهُ فِیْ

❶ کتاب الطهارة باب خصال الفطرة
❷ کتاب الطهارة باب خصال الفطرة
❸ کتاب الطهارة باب کراهة غمس المتوضی وغیره یده المشکوک فی نجاستها.........

قَارُوْرَةٍ ثُمَّ جَعَلَتْهُ فِیْ سُكٍّ .رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر بچھا دیا کرتی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر دوپہر کو آرام فرمایا کرتے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاگتے تو ام سلیم رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینے اور بالوں کو ایک شیشی میں جمع کر لیتیں اور انہیں خوشبو میں ملا دیا کرتیں۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 170 نیند سے اٹھنے کے بعد منہ ہاتھ دھوئے بغیر یا وضو کئے بغیر زبانی قرآن پاک کی تلاوت کرنا، ذکر کرنا یا دعا وغیرہ مانگنا جائز ہے۔

عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَخْبَرَهُ اَنَّـهُ بَـاتَ لَيْـلَةً عِنْدَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ مَيْمُوْنَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا وَهِیَ خَالَتُهُ قَالَ : فَاضْطَجَعْتُ فِیْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَهْلُـهُ فِیْ طُوْلِهَا فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰی انْتَصَفَ اللَّيْـلُ اَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيْلٍ اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيْلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهٖ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلٰی شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت کریب رضی اللہ عنہ جو کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام تھے، انہیں خود عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بتائی کہ انہوں (یعنی عبداللہ) نے ایک رات اپنی خالہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گزاری، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں تکیے کی چوڑائی کی طرف لیٹا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سرہانے کی لمبائی کی طرف سر رکھ کر لیٹ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کم و بیش آدھی رات تک سونے کے بعد اٹھے، اپنے ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر کر نیند کے آثار دور کئے، پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیتیں تلاوت فرمائیں اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لٹکی ہوئی پانی کی مشک کے پاس گئے اور خوب اطمینان سے وضو کر کے نماز پڑھی۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ :كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ قَالَ :((بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ

❶ كتاب الاستاذان باب من زار قوما فقال عندهم

❷ كتاب صلاة المسافرين باب صلاة النبی ﷺ ودعائه بالليل

وَاَحْيٰی ، وَاِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهٖ قَالَ : ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ)) رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❶

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سونا چاہتے تو فرماتے بِاسْمِکَ...... یا اللہ! میں تیرے نام کی برکت سے سوتا اور جاگتا ہوں ۔ پھر جب نیند سے جاگتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ...... اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں سونے کے بعد جگا دیا اور ہم سب کو مرنے کے بعد اسی کے پاس جانا ہے۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 171 بچپن میں کسی وجہ سے ختنہ نہ ہوا ہو تو زندگی کے کسی بھی حصہ میں ختنہ کیا جا سکتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِخْتَتَنَ اِبْرَاهِيْمُ (علیہ السلام) وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً بِالْقَدُوْمِ)) . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ” حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسّی سال کی عمر میں تیشہ (لکڑی چھیلنے کا اوزار) سے ختنہ کیا۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 172 سر کا کچھ حصہ مونڈنا اور کچھ حصہ چھوڑ دینا منع ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ يَنْهٰی عَنِ الْقَزَعِ قِيْلَ لِنَافِعٍ مَا الْقَزَعُ ؟ قَالَ : يُحْلَقُ بَعْضُ رَاْسِ الصَّبِیِّ وَيُتْرَکُ الْبَعْضُ . مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❸

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قزع سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔ (حدیث کے ایک راوی) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا ” قزع کیا ہے؟“ انہوں نے کہا ” بچے کے سر کا ایک حصہ منڈوا دینا اور ایک حصہ چھوڑ دینا۔“ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

◇◇◇

❶ کتاب الدعوات باب ما یقول اذا نام

❷ کتاب الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا

❸ صحیح بخاری کتاب اللباس باب القزع

اَلْـاَحَادِیْثُ الضَّعِیْفَةُ وَالْمَوْضُوْعَةُ

ضعیف اور موضوع احادیث

① حَبَّذَا السِّوَاکُ یَزِیْدُ الرَّجُلُ فَصَاحَةً.

مسواک کا استعمال کیا ہی خوب ہے کہ آدمی کی فصاحت میں اضافہ کرتا ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے ملاحظہ ہو "الفوائد المجموعة" ملشوکانی حدیث نمبر 20

② غَسْلِ الْاِنَاءِ وَطُهْرِ الْفَنَاءِ یُوْرِثَانِ الْغِنٰی .

برتن کا دھونا اور صحن کی صفائی کرنا غنا کا سبب بنتے ہیں۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے، بحوالہ سابق حدیث نمبر 6

③ اَلْوُضُوْءُ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً وَمِنَ الْغَائِطِ مَرَّتَیْنِ وَمِنَ الْجَنَابَةِ ثَلاثًا .

پیشاب کے بعد ایک مرتبہ وضو کرنا چاہئے، قضائے حاجت کے بعد دو مرتبہ اور جنابت کے بعد تین مرتبہ۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے، بحوالہ سابق حدیث نمبر 27

④ اَلْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ ثَلاثًا فَرِیْضَةٌ لِلْجُنُبِ .

تین مرتبہ کلی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانا جنبی کے لئے فرض ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے، بحوالہ حدیث نمبر 12

⑤ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَسْتَاکُ عَرَضًا وَیَشْرَبُ مَصًّا

نبی اکرم ﷺ مسواک اوپر سے نیچے کے رخ کرتے اور پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پیتے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے، بحوالہ سابق حدیث نمبر 24

⑥ بُنِیَ الدِّیْنُ عَلَی النَّظَافَةِ

دین کی بنیاد صفائی پر ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے، بحوالہ سابق حدیث نمبر 27

⑦ مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ حَلالًا اَعْطَاهُ اللّٰهُ قَصْرٍ مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ وَكُتِبَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ ثَوَابُ اَلْفِ شَهِيْدٍ

جس نے اپنی بیوی سے صحبت کرنے کے بعد غسل کیا اللہ تعالیٰ اس کو سفید موتیوں کے سو محل عطا کرے گا اور پانی کے ہر قطرے کے بدلے اس کے نامہ اعمال میں ہزار شہیدوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے۔ بحوالہ سابق حدیث نمبر 15

⑧ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اسْتَاكَ قَالَ : ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سِوَاكِيْ رِضَاكَ عَنِّيْ وَاجْعَلْهُ لِيْ طُهُوْرًا وَتَمْحِيْصًا وَبَيِّضْ وَجْهِيْ كَمَا تَبْيَضُّ بِهِ اَسْنَانِيْ))

نبی اکرم ﷺ جب مسواک کرتے تو فرماتے ''یا اللہ! میری مسواک کو اپنی رضا کا باعث بنا اور اسے جسم کی طہارت اور گناہوں کی پاکیزگی کا ذریعہ بنا اور میرے چہرے کو اس طرح روشن کر دے جس طرح میرے دانتوں کو روشن کیا ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے۔ بحوالہ سابق حدیث نمبر 36

⑨ يَا اَنَسُ اُدْنُ مِنِّيْ اُعَلِّمْكَ مَقَادِيْرَ الْوُضُوْءِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَلَمَّا غَسَلَ يَدَيْهِ قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَنْجٰى قَالَ : اَللّٰهُمَّ اَحْصِنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ فَلَمَّا تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ قَالَ : اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ فَلَمَّا غَسَلَ وَجْهَهُ قَالَ : اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ فَلَمَّا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ قَالَ : اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ فَلَمَّا مَسَحَ يَدَهُ عَلٰى رَاْسِهِ قَالَ : اَللّٰهُمَّ تَغَشَّنَا بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنَا عَذَابَكَ . فَلَمَّا غَسَلَ قَدَمَيْهِ قَالَ : اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ يَوْمَ تَزُوْلُ الْاَقْدَامُ

اے انس رضی اللہ عنہ میرے قریب آؤ میں تمہیں وضو کا طریقہ سکھاؤں میں آپ ﷺ کے قریب ہوا تو تب آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے تو فرمایا ''بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ...... پھر استنجا کیا تو فرمایا ''اے اللہ میری شرمگاہ کی حفاظت فرما اور میرا کام آسان فرما۔'' جب آپ ﷺ نے کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا تو فرمایا ''اے اللہ! مجھے سیدھا راستہ دکھا اور جنت کی خوشبو سے محروم نہ

رکھ۔'' پھر جب آپ نے چہرہ دھویا تو فرمایا'' میرے چہرے کو منور فرمانا جس دن چہرے منور ہوں گے۔'' جب آپ نے دونوں بازو دھوئے تو فرمایا'' اے اللہ! مجھے میرے کتاب داہنے ہاتھ میں دینا۔'' جب سر کا مسح کیا تو فرمایا'' اے اللہ! مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لینا اور اپنے عذاب سے بچانا۔'' پھر جب آپ نے اپنے دونوں قدم دھوئے تو فرمایا'' اے اللہ! جس دن یہ قدم ڈگمگائیں گے میرے قدم ثابت رکھنا۔''

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے بحوالہ سابق حدیث نمبر 33

(10) عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ﷺ قَالَ :دَعَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ : ((يَا عَلِيُّ اغْسِلِ الْمَوْتٰى فَاِنَّهُ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا غُفِرَ لَهُ سَبْعُوْنَ مَغْفِرَةً لَوْ قُسِّمَتْ مَغْفِرَةٌ مِنْهَا عَلَى الْخَلَائِقِ لَوَسَعَتْهُمْ قُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا يَقُوْلُ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا ؟ قَالَ :يَقُوْلُ : غُفْرَانَكَ يَا رَحْمٰنُ ،حَتّٰى يَفْرُغَ مِنَ الْغُسْلِ .

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا'' اے علی! مُردوں کو غسل دیا کرو کیونکہ جو میت کو غسل دے گا اللہ اسے ستر مرتبہ معاف فرمائے گا اگر اس میں سے ایک مغفرت ساری دنیا میں تقسیم کر دی جائے تو سب کے لئے کافی ہو جائے۔'' میں نے عرض کیا'' یا رسول اللہ ﷺ! جو شخص میت کو غسل دے وہ کیا پڑھے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا'' وہ غسل سے فارغ ہونے تک غُفْرَانَكَ يَا رَحْمٰنُ پڑھتا رہے۔''

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے ملاحظہ ہو'' الموضوعات'' لابن جوزی جلد دوم کتاب الطہارۃ حدیث فی ثواب غسل المیت۔

(11) مَسْحُ الرَّقَبَةِ اَمَانٌ مِّنَ الْغِلِّ

گردن کا مسح کرنا خیانت سے بچاتا ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے ملاحظہ ہو احادیث الضعیفہ والموضوعہ حدیث نمبر 69

(12) مَنْ اَحْدَثَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ فَقَدْ جَفَانِيْ وَمَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُصَلِّ فَقَدْ جَفَانِيْ وَمَنْ صَلّٰى وَلَمْ يَدْعُ لِيْ فَقَدْ جَفَانِيْ وَمَنْ دَعَانِيْ فَلَمْ اُجِبْهُ فَقَدْ جَفَيْتُهُ وَلَسْتُ بِرَبٍّ جَافٍ)) .

جس کا وضو ٹوٹ جائے اور وہ وضو نہ کرے تو اس نے مجھ پر ظلم کیا اور جس نے وضو کیا اور نماز نہ پڑھی اس نے بھی مجھ پر ظلم کیا اور جس نے نماز پڑھی اور میرے لئے دعا نہ کی اس نے بھی مجھ پر ظلم کیا، اور

جس نے دعا کی اور میں نے اس کا جواب نہ دیا تو میں نے اس پر ظلم کیا کیونکہ میرا رب ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے بحوالہ سابق حدیث مبر 44

⑬ ((اِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَاشْرَبُوْا اَعْيُنَكُمُ الْمَاءَ وَلَا تَنْفُضُوْا اَيْدِيَكُمْ مِنَ الْمَاءِ فَاِنَّهَا مَرَاوِحُ الشَّيْطَانَ))

جب وضو کرو تو آنکھیں خوب تر کرو اور اپنے ہاتھوں سے پانی کو نہ جھاڑو کیونکہ ہاتھ شیطان کے پنکھے ہیں۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے ملاحظہ ہو سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ حدیث نمبر 903

⑭ ((اِغْتَسِلُوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَوْ كَاسًا بِدِيْنَارٍ))

جمعہ کے روز غسل کرو خواہ ایک دینار کے بدلے پیالہ بھر پانی لے کر ہی کرنا پڑے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے ملاحظہ ہو سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ حدیث نمبر 158

⑮ ((مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ بِالتَّيَمُّمِ اِلَّا صَلَاةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَتَيَمَّمُ لِلصَّلَاةِ الْاُخْرٰى))

سنت یہ ہے کہ ایک تیمّم سے صرف ایک ہی نماز ادا کی جائے اور دوسری نماز کے لئے دوبارہ تیمّم کیا جائے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے بحوالہ سابق حدیث نمبر 423

⑯ ((مَنْ بَاتَ عَلٰى طَهَارَةٍ ثُمَّ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ مَاتَ شَهِيْدًا))

جو وضو کر کے سویا پھر وہ اسی رات مر گیا وہ شہید ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے ملاحظہ ہو سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ 629

⑰ ((مَنْ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عُنُقَهُ لَمْ يُغَلَّ بِالْاَغْلَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

جس نے وضو میں گردن کا مسح کیا اسے قیامت کے دن زنجیروں کی سزا نہیں دی جائے گی۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے بحوالہ سابق حدیث نمبر 744

⑱ مَنْ اَسْبَغَ الْوُضُوْءَ فِي الْبَرْدِ الشَّدِيْدِ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ كِفْلَانِ وَمَنْ اَسْبَغَ الْوُضُوْءَ فِي الْحَرِّ الشَّدِيْدِ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ كِفْلٌ))

جو شدید سردی میں وضو کرے اس کے لئے دوہرا اجر ہے اور جو شدید گرمی میں وضو کرے اس کے لئے اکہرا اجر ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے بحوالہ سابق حدیث نمبر 840

(19) ((مَنْ قَرَاَ فِیْ اَثَرِ وُضُوْءٍ : ﴿ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ﴾ مَرَّةً وَاحِدَةً كَانَ مِنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَمَنْ قَرَاَهَا مَرَّتَیْنِ كُتِبَ فِیْ دِیْوَانِ الشُّهَدَاءِ وَمَنْ قَرَاَهَا ثَلَاثًا حُشِرَ مَعَ النَّبِیِّیْنَ))

جس نے وضو کرنے کے بعد "اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ....." ایک بار پڑھا وہ صدیقین میں سے ہو گیا اور جس نے دو بار پڑھا اس کا نام شہداء کے دفتر میں لکھا گیا اور جس نے تین بار پڑھا اس کا حشر انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ ہوگا۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے بحوالہ سابق حدیث نمبر 1449

(20) ((قَصُّوْا اَظْفَارَكُمْ ، وَادْفِنُوْا قُلَامَتِكُمْ ، وَنَقُّوْا بَرَاجِمَكُمْ ، وَنَظِّفُوْا لِثَاثَكُمْ مِنَ الطَّعَامِ وَاسْتَاكُوْا ، وَلَا تَدْخُلُوْا عَلَیَّ قُحْزًا بُخْرًا))

اپنے ناخن کاٹو اور کٹے ہوئے ناخن دفن کرو، اور اپنی انگلیوں کے جوڑ صاف کرو اور کھانے سے اپنے مسوڑھوں کو صاف کرو اور مسواک کرو اور مجھ سے پریشان پراگندہ حال ملاقات نہ کرنا۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے ملاحظہ ہو سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ 1472

ناصر الدین البانی

***